

**”کیا اللہ نہ تمہیں صدقہ کرنے کو کچھ نہیں دیا ہے؟“ شک
 ہر بار سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، ہر بار اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے، ہر بار الحمد للہ کہنا صدقہ ہے اور ہر بار لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، برائی سے منع کرنا صدقہ ہے، اور تم میں سے کسی کا اپنی بیوی سے صحبت کرنا بھی صدقہ ہے۔“**

ابودذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتا ہے: اللہ کے نبی کے بعض صحابہ نے آپ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! دولت مند لوگ کہیں (زیادہ) اجر لے گئے وہ نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں، وہ روز رکھتے ہیں جیسے ہم رکھتے ہیں، (اس پر مزید) وہ اپنے بچہ ہوئے مال میں سے صدقہ و خیرات کر لیتے ہیں آپ نے فرمایا: ”کیا اللہ نہ تمہیں صدقہ کرنے کو کچھ نہیں دیا ہے؟“ ہر بار سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، ہر بار اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے، ہر بار الحمد للہ کہنا صدقہ ہے اور ہر بار لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، برائی سے منع کرنا صدقہ ہے، اور تم میں سے کسی کا اپنی بیوی سے صحبت کرنا بھی صدقہ ہے لوگوں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے ایک شخص اپنی شہوت پوری کرتا ہے، کیا اس میں بھی اسے اجر ملتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ”بھلا بتلاؤ! اگر وہ اسے حرام جگہ سے پوری کرے، تو اسے گناہ کوگا؟ اسی طرح جب وہ اسے حلال طریفہ سے پوری کرے گا، تو اسے اجر ملے گا۔“

[صحيح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا]

بعض نادر صحابہ نے اللہ کے رسول کے سامنے اپنی تنگ دستی، غربت اور اپنے اہل ثروت بھائیوں کی طرح مال صدقہ کر کے بڑا اجر و ثواب حاصل نہ کر پانے اور نیکی کے کاموں میں ان کے پالو میں کھڑے نہ پوپانے کی شکایت کی اور کہا کہ ہم نماز پڑھتے ہیں تو وہ بھی نماز پڑھتے ہیں، ہم روز رکھتے ہیں تو وہ بھی روز رکھتے ہیں، لیکن اس کے ساتھ ہی وہ اپنے زائد مال میں سے صدقہ کر کہ ہم سے آگئے بڑھ جائز ہیں اور ہمارے پاس صدقہ کرنے کے لیے کچھ ہوتا ہے یعنی لہذا اللہ کے رسول نے ان کو صدقہ کی کچھ ایسی شکلیں بتا دیں، جو وہ کر سکتے ہے فرمایا: کیا اللہ نہ تمہارے لیے صدقہ کرنے کی رائے ہیں رکھی ہیں؟ ”سبحان اللہ“ کا ورد کرنا تمہارے لیے صدقہ کا اجر و ثواب رکھتا ہے، ”اللہ اکبر“ کہنا تمہارے لیے صدقہ ہے، ”الحمد للہ“ کہنا صدقہ ہے، ”لا الہ الا اللہ“ کہنا صدقہ ہے، بھلائی کا حکم دینا صدقہ ہے، برائی سے روکنا صدقہ ہے، بلکہ اپنی الہی سے ہم بستری کرنا بھی صدقہ ہے صحابہ کو بڑا تعجب ہوا کہنا لگا: اے اللہ کے رسول! ہمیں شہوت پوری کرنے کا بھی اجر و ثواب ملے گا؟ فرمایا: اچھا یہ بتاؤ کہ شہوت اگر وہ حرام جگہ سے پوری کرے، مثلا زنا وغیرہ میں ملوٹ ہو جائز، تو اسے گناہ کوگا یا نہیں؟ بس اسی طرح اگر وہ شہوت حلال جگہ سے پوری کرتا ہے، تو اسے اجر و ثواب ملنا ہے چاہیے۔



النّجَاةُ الْخَيْرِيَّةُ
ALNAJAT CHARITY

